



سوال

(771) ایسے جرائم اور رسالے شائع کرنے کا حکم جن میں عورتوں کی عریاں تصویریں ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان رسالوں کو جاری کرنے کا حکم ہے جن میں بے پردہ عورتوں کی تصویریں اور جوش ابھارنے کے انداز کے ساتھ نمایاں ہوتی ہیں جن میں اداکاروں اور اداکاروں کی انجبار کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے اسے خریدنے والے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے رسالوں کو نکالنا جائز نہیں جو عورتوں کی تصویریں شائع کرنے والے یا زنا اور برائیوں کی طرف بلائے والے یا لواطت یا نشہ آور چیزوں کے استعمال یا اسی طرح باطل کی طرف دعوت دینے اور اس پر مدد کرنے والی چیزوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان جیسے رسالوں میں کام کرنا تحریر کرنا اور نشر و اشاعت کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں گناہ زیادتی اور زمین میں فساد پھیلانے پر تعاون کرنا ہے اور گھٹیا چیزوں کو پھیلانے اور معاشرے کو خراب کرنے کی طرف دعوت دینا ہے اللہ عزوجل نے فرمایا ہے۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ ... سورة المائدة

"اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجْرِ مَنْ تَبِعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكُمْ مِنْ اُجْرِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ، كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اِثْمِ مَنْ تَبِعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكُمْ مِنْ اُجْرِهِمْ شَيْئًا" [1]

"جس نے ہدایت کی طرف دعوت دی اس کے لیے اتنا ہی اجر ہوگا جس قدر اس کی پیروی کرنے والے کے لیے اجر ہوگا۔ اور ان کے اجر سے کچھ بھی کم نہیں کیا جائے گا اور جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس پر اس کی پیروی کرنے والے کے گناہ کی طرح ہی گناہ ہوگا ان کے گناہوں سے کم نہیں کیا جائے گا۔" (اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:



"صنفان من أئبل النار لم أرهما: قوم معهم سياط كأذناب البقر يضربون بها الناس ونساء كاسيات عاريات مُبيلات مُملات، رُوئهنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِيَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَخْرُجْنَ
رَبِّهَا،" [2].

"جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں کہ میں نے انہیں نہیں دیکھا ایک قسم ان لوگوں کی ہے جن کے پاس کوڑے ہوں گے گانے کی دموں جیسے وہ ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور ایک قسم ان عورتوں کی ہے جو عورتیں پنپنے والی مائل ہونے والی اور کرنے والی ہیں اور ان کے سر جھکے ہوئے اونٹوں کی کوبانوں جیسے ہوں گے نہ تو وہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی مہک پاسکیں گی۔" (اسے بھی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے)

اس مفہوم میں بہت سی آیات ہیں ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو اس کی توفیق دے جس میں ان کی فلاح اور نجات ہے اور یہ کہ وہ نشر و اشاعت اور صحافتی امور کے نگرانوں کو ہر اس کام کی ہدایت دے جس میں معاشرے کی سلامتی اور اس کی نجات ہے اور وہ انہیں ان کے نفسوں کی شرارتوں اور شیطان کے مکر و فریب سے بچانے یقیناً وہ عزت سخی ہے (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح مسلم رقم الحدیث (2674)

[2] - صحیح مسلم رقم الحدیث (2128)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 688

محدث فتویٰ